تحریر: الدکتور محمد عجاج الخطیب
تحریر: جناب محمد مسعود عبدہٗ
(قسط ۳۲)

اسماء و صفاتِ باری تعالیٰ

اسماء اللہ الحسنیٰ کے معانی

۵۲ـــ الحق:

"حق" "باطل" کی ضد ہے، جس طرح سچ کی ضد جھوٹ! ـــ "حق" کا اصل مفہوم کسی چیز کا فی الواقعہ موجود ہونا ہے ـــ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی اس صفت کے بارے قرآنِ مجید میں فرماتے ہیں:

"وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ"

(النور: ۲۵)

"اور وہ جان لیں گے کہ اللہ تعالیٰ حق ہے (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے!"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

"کان النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم اذا تہجّد من اللّیل یدعو: "اللّٰھمّ لک الحمد انت ربّ السّمٰوٰت والارض وما فیھنّ، ولک الحمد، انت نور السّمٰوٰت والارض وما فیھنّ، ولک الحمد، انت قیّم السّمٰوٰت والارض ومن فیھنّ، انت الحقّ، وقولک حقٌّ، ووعدک حقٌّ، ولقاؤک حقٌّ،

والجنّة حقٌ، والنّار حقٌ، والسّاعة حقٌ، اللّٰهمّ لك اسلمت، وبك
اٰمنت، وعليك توكّلت، واليك انبت، وبك خاصمت، واليك حاكمت،
فاغفرلی ماقدّمت وما اخّرت، وما اسررت وما اعلنت، انت الٰهی لا اله الّا انت"۔
(الاسماء و الصّفات ص ۲۱ --- صحیح بخاری کی کتاب تہجد میں بھی قریب
قریب یہی الفاظ موجود ہیں!)

نبی کریم ﷺ جب رات کو نمازِ تہجد پڑھتے تو یوں دعاء فرماتے:

اے اللہ ' تیرے لئے ہی تعریف ہے۔ تو آسمانوں ' زمینوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے' سب کا رب ہے اور تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے' اور جو کچھ ان کے درمیان موجود ہے! اور تعریف تیرے ہی لئے ہے! تو زمینوں اور آسمانوں کو قائم رکھنے والا ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے -- تو حق ہے' تیرا فرمان حق ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' جنت حق ہے' جہنم حق ہے' قیامت حق ہے!--- اے اللہ ' میں تیرے ہی لئے فرمانبردار ہوں' تجھ پر ایمان لایا ہوں' تجھی پر میرا توکل ہے اور میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں-- میں نے تیرے ہی لئے (کسی سے) مخاصمت رکھی اور فیصلہ کے لئے تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں --- (اے اللہ !) میرے پہلے ' پچھلے ' چھپ کر کئے ہوئے اور ظاہری کئے ہوئے سب گناہ معاف فرمادے۔ تو میرا اللہ ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں!"

قاضی حلیمی فرماتے ہیں:

"الحقّ مالا یسع انکارہٗ ویلزم اثباتہٗ والاعتراف بہ، ووجود الباری عزّ ذکرہٗ اولیٰ ما یجب الاعتراف بہ --- یعنی عند ورود امرہ بالاعتراف بہ --- ولا یسع جحودہٗ الّا ما یثبت یتظاھر علیہ من الدّلائل البیّنۃ الباھرۃ ماتظاھرت علیٰ وجود الباری جلّ ثناءُہٗ۔"
(الاسماء والصّفات ص ۱۲-۱۳)

یعنی حق وہ ہے کہ جس کا انکار ناممکن ہو-- بلکہ اس کا اثبات و اعتراف لازم ہو' اور وجودِ باری تعالیٰ تو بالاولیٰ مستحق ہے کہ اس کا اعتراف کیا جائے---- بالخصوص اس

لئے کہ کائنات میں اس کا تصرف اس کے وجود کے اعتراف پر مجبور کرتا ہے ---- اور اس سے انکار محال و ناممکن ہے کیونکہ بے شمار روشن ' ظاہر و باہر دلائل وجودِ باری تعالیٰ کے اثبات پر شاہدِ عدل ہیں!

پس انتہائی بدبخت ہے وہ شخص' جسے اس کی خواہشات نے اندھا کردیا ہو اور وہ اس کا انکار کردے --- گمراہ اور کجرو ہے وہ شخص ' جو اس کے وجود اور اس کی قدرت سے انکاری ہے --- اس سلسلہ میں شک و شبہ کا نہ ہی جواز ہے اور نہ ہی گنجائش! --- کائنات میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اللہ رب العزت کی تسبیح اس کی حمد کے ساتھ بیان نہ کرتی ہو' اس کی عظمت کی معترف اور اپنی زبان یا اپنے حال سے اس کی ربوبیت کی اقراری نہ ہو --- سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم!

(جاری ہے)

---

4 سالہ عالم و عالمہ کورس کا اجراء

جمعیت اہلحدیث کراچی رجسٹرڈ کے زیرِ نگرانی مدرسہ بیت السلام عزیز آباد میں اسکول و کالج کے طلباء و طالبات و دیگر خواتین و حضرات کے لئے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے چار سالہ عالم و عالمہ کورس کا اجراء کیا گیا ہے ---- جس میں توحید ' ترجمہ قرآن ' تفسیرِ قرآن ' اصولِ تفسیر ' حدیث' اصولِ حدیث ' سیرت النبی ﷺ ' عربی ' ادب عربی اور بلاغت وغیرہ مضامین پڑھائے جائیں گے۔ تفصیلات کے لئے خود تشریف لائیں یا پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔

جامع مسجد بیت السلام

گلی نمبر ۱۵/C عزیز آباد بلاک ۲

زیرِ نگرانی جمعیت اہلحدیث کراچی رجسٹرڈ

فون نمبر ۶۳۲۱۷۵۰